موریہ گوٹھ ویلفیئر ایسوسی ایشن

چھوٹا گیٹ ایئرپورٹ کراچی

رجسٹرڈ نمبر: DSW 2375

تعارف:

علاقے کا نام: مور یہ خان گوٹھ چھوٹا گیٹ ائیر پورٹ کراچی نمبر 11

آبادی کا قیام: 1948ء

کل رقبہ: 27 ایکڑ

کل آبادی: تقریباً 20000 افراد

ٹاؤن: شاہ فیصل ٹاؤن

یونین کونسل: 5 موریہ گوٹھ

تنظیم کا نام: موریہ گوٹھ ویلفیئر ایسوسی ایشن

تنظیم کی رجسٹریشن قیام: DSW 2375 - 1966

ممبران کی تعداد: 350 خاندان

صوبائی اسمبلی حلقہ نمبر: PS.120

قومی اسمبلی حلقہ نمبر: NA.256

تنظیم کے قیام کا پس منظر:

قیام پاکستان کے فوراً بعد ہی ائیر پورٹ پر کام کرنے والے محنت کشوں نے موریہ گوٹھ میں رہائش اختیار کرلی۔ 1948ء کے میں اس جگہ پر لوگ جھونپڑیوں میں رہتے تھے۔ آبادی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ مکینوں نے بنیادی سہولیات واجتماعی مفاد عامہ کے مسائل کی پیروکاری کے لیے باہمی مشاورت سے موریہ گوٹھ ویلفیئر ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں لایا۔

ہمیں یہ تنظیم اپنے بزرگوں کی جانب سے موریہ گوٹھ کی تعمیر وترقی کے لیے تحفہ میں ملی ہے۔ ہم نے اپنے اکابرین کی طرح اس پلیٹ فارم کو عوامی فلاح وبہبود کے لیے استعمال کیا۔ جس کے ثمرات سے آج پورا گوٹھ مستفید ہورہا ہے۔ جن کا کریڈٹ بانی ارکان محترم نورالٰہی مرحوم، اسماعیل ملک مرحوم، حاجی اسلم مرحوم، حاجی منظور الٰہی مرحوم، عظیم بٹ مرحوم ودیگر اراکین کو جاتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں۔ جو آج بھی عوام کے دلوں میں زندہ ہیں۔ ان مرحومین نے اپنا وقت اور سرمایہ لگاکر کبھی عوام کو مسائل میں تنہا نہیں چھوڑا اور ہمیشہ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنایا۔

تنظیمی ڈھانچہ بموریہ گوٹھ ویلفیئر ایسوسی ایشن چھوٹا گیٹ ایئر پورٹ (رجسٹرڈ)

سرپرست عبدالوحید باجوہ سابقہ کونسلر

صدر: محبوب الٰہی

سینئر نائب صدر: محمد غالب خان

نائب صدر: راجہ جمیل ہاشمی

جنرل سیکریٹری: حاجی محمد رفیق

سینئر جوائنٹ سیکریٹری: محمد حیات

جوائنٹ سیکریٹری: سید منور شاہ

پبلسٹی سیکریٹری: محمد نصیر

خزانچی: محمد اکبر

آفس سیکریٹری: زاہد خان

ویلفیئر سیکریٹری: کامران گڈو

ممبران مجلس عاملہ:

جناب ماسٹر محمد یوسف	جناب قاضی اللہ رکھا	جناب محمد نعیم	جناب طلعت محمود
جناب عمران رزاق	جناب پریم چند	جناب محمد اخلاق	جناب محمد نیاز
جناب صوفی محمد صادق	جناب عبدالخالق علوی	جناب ہاشم باجوہ	جناب خوشی محمد
جناب محمد امین عباسی	جناب محمد عارف	جناب محمد جہانگیر	جناب عبدالمالک کاکڑ
جناب حاجی خلیل	جناب محمد بشیر	جناب محمد حفیظ	جناب محمد انور
جناب عبدلغفار	جناب بھگوان داس	جناب روی	محترمہ تاج انساء شھناز
محترمہ شھناز اختر	محترمہ منور سلطانہ	جناب گھنشام داس	جناب اوم پرکاش

پانی:

1948ء میں آبادی کے قیام کے وقت علاقے میں پانی کی سپلائی لائن نہیں تھی۔ 1956ء میں یہاں کے مکینوں نے ملر کر ضروریات زندگی کے لیے بنیادی سہولیات پانی، بجلی، گیس، سیوریج لائن، تعلیم، صحت کے ساتھ مالکانہ حقوق کے حصول کی کاوشیں شروع کردی۔ 1956ء میں پہلے پہل عوامی نل لگوائے گئے۔ جس سے لوگوں کو علاقے میں پانی ملنے لگا۔ 1960ء میں مکینوں نے پختہ مکانات تعمیر کردیئے۔

پانی کی موریہ گوٹھ میں شروع ہی سے کی قلت ہے تقریباً 60% علاقہ میں پانی نہیں ملتا کیونکہ موریہ خان گوٹھ کو پانی شاہ فیصل کالونی نمبر 3 سے دیا جاتا ہے اور موریہ گوٹھ اونچائی پر ہونے کی وجہ سے پانی نہیں پہنچ پاتا۔ علاقہ کے عوام مختلف ذرائع سے پانی حاصل کرتے ہیں۔ زیرزمین بورنگ کا پانی بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

بجلی:

بین الاقوامی ائیر پورٹ قریب ہونے کی وجہ سے مین شاہراہ فیصل پر پہلے ہی بجلی مہیا تھی۔ وہاں سے ہم نے بھی اپنے علاقے کے لیے کنکشن حاصل کر لیے۔ بعدازاں تنظیم کی جدوجہد سے پورے علاقے میں فراہمی بجلی کا نیٹ ورک اور PMT لگوایا گیا۔ موریہ گوٹھ میں اسٹریٹ لائٹس نہ ہونے کے برابر ہیں۔ جناح ٹرمینل سے غیر ملکی جب باہر آتے ہیں تو موریہ گوٹھ پر پہلے نظر پڑتی ہے۔ جو لوڈشیڈنگ کی وجہ سے تاریکی میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے۔ اس سے غیر مکینوں پر اچھا اثر نہیں پڑتا۔ ارباب اختیار کو چاہیے کہ مین شاہراہ فیصل پر تمام علاقے میں لوڈشیڈنگ نہ کریں۔

گیس:

1973ء میں تنظیم کی کاوشوں سے علاقے میں فراہمی سوئی گیس کا عمل شروع ہوا اب 100% علاقے میں سوئی گیس کی سہولت موجود ہے۔

پارک پر قبضہ کے خلاف جدوجہد:

موریہ خان گوٹھ میں کھیل کا کوئی میدان نہیں ہے اور نہ ہی کوئی پارک ہے موریہ گوٹھ ویلفیئر نے کونسلر آفس کے ساتھ ایک پارک کی بنیاد رکھی تھی لیکن یہ پارک لینڈ مافیا نے قبضہ کرکے بیچ دیا۔ اجتماعی عوامی مفاد کا کوئی خیال نہیں رکھا گیا۔ ہم نے اس کو بچانے کیلئے ہر ممکن جدوجہد کی۔

صدقہ جاریہ:

ہماری تنظیم کے بانی رکن حاجی محمد عثمان مرحوم نے بہت بڑی جگہ عیدگاہ اور مسجد کی تعمیر کے لیے عطیہ کی تھی۔ آج اس جگہ پر شاندار مسجد و عیدگاہ قائم ہے۔ جہاں پر لوگ عبادت کرتے ہیں۔ اس نیک کام کی بنیاد رکھنے والے مرحوم حاجی محمد عثمان کو خدا تعالیٰ اس کا اجر عظیم عطا فرماتے۔

سیوریج:

1992ء میں اس وقت کے میئر جناب ڈاکٹر فاروق ستار صاحب نے عبدالوحید باجوہ کے ساتھ ملکر موریہ گوٹھ میں با قاعدہ ورلڈ بینک کے تعاون سے سیوریج لائنیں ڈالی تھیں لیکن اب یہ لائنیں کام نہیں کر رہی ہیں کیونکہ آگے نکاسی نہ ہونے کے برابر ہے اور یہ لائنیں بھی چھوٹی پڑھ رہی ہیں کیونکہ موریہ خان گوٹھ کی آبادی بہت بڑھ چکی ہے۔

صفائی:

صفائی کا بھی کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں ہے گلیوں میں ہر وقت کچرا پڑا رہتا ہے اپنی مدد آپ کے تحت لوگ صفائی کرتے ہیں پرائیوٹ لوگوں سے اس کے علاوہ اتنے بڑے علاقے کے لیے کچرہ کنڈی کا کوئی بندوبست نہیں ہے لوگ ریلوے لائن کے ساتھ کچرہ پھینکتے ہیں جس سے بیماریاں پھیل رہی ہیں ہمارا ارباب اختیار سے مطالبہ ہے کہ ہمارے جائز مسائل حل کیے جائیں۔

گلیاں:

موریہ خان گوٹھ میں گلیاں 15 عدد ہیں اور ایک روڈ آبادی کے اندر ہے۔ 1992ء میں علاقہ کی تمام گلیاں پختہ کی گئیں تھیں پچھلے سالوں میں صرف 5 گلیاں پکی ہوئی ہیں بقایا گلیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

صحت:

1992ء میں موریہ گوٹھ ویلفیئر نے زمین دے کر KMC سے ڈسپنسری بنوائی اور اس کا افتتاح بھی ایڈمنسٹر بلدیہ عظمٰی کو بلا کر کرایا تھا۔ اب اس ڈسپنسری کے اوپر میٹرنٹی ہوم محترم شہناز اختر صاحب سابقہ سٹی کونسلر نے بنوایا تھا۔ لیکن اس 4 سالہ دور میں یہ میٹرنٹی ہوم مکمل نہ ہو سکا۔ میٹرنٹی ہوم نہ ہونے کی وجہ خواتین کو صحت کے مسائل کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ 4 پرائیوٹ کلینک اور ایک بڑا ہسپتال پرائیوٹ ہے۔

تعلیم:

1992ء میں اس وقت کے کونسلر عبدالوحید باجوہ نے موریہ گوٹھ ویلفیئر کے تعاون سے ایک وسیع جگہ پر پرائمری اسکول بنوایا تھا۔ ہم کئی سالوں سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ اسکول کو میٹرک تک کیا جائے لیکن ابھی تک اسکول مڈل تک ہے پچھلے دور میں سٹی ناظم جناب نعمت اللہ خان نے اس اسکول کو میٹرک تک کرنے کا اعلان بھی کیا تھا۔ لیکن موجودہ ناظمین نے اس سلسلے میں ابھی تک کچھ نہیں کیا اس کے علاوہ موریہ گوٹھ میں 4 پرائیوٹ اسکول اور بھی ہیں موریہ گوٹھ میں علامہ اقبال کالج بھی ہے لیکن اسے سازش کے تحت بند کرنے کی بات ہو رہی ہے کئی سالوں سے لڑکیوں کو یہاں سے شفٹ کردیا گیا ہے موریہ گوٹھ اس حوالے سے اعلیٰ حکام سے اپیل کرتی ہے کہ ہم کسی صورت کالج بند نہیں ہونے دیں گے۔ لہٰذا علامہ اقبال کالج کو ماڈل کالج بنایا جائے۔ علاوہ ازیں تنظیم کے زیر اہتمام سحر سیکنڈری اسکول نہایت ہی کم فیس پر چلایا جارہا ہے۔ جس میں معیاری تعلیم مستقبل کی تعمیر کے لیے نہ نفع نہ نقصان کی بنیاد پر فراہم کی جارہی ہے۔

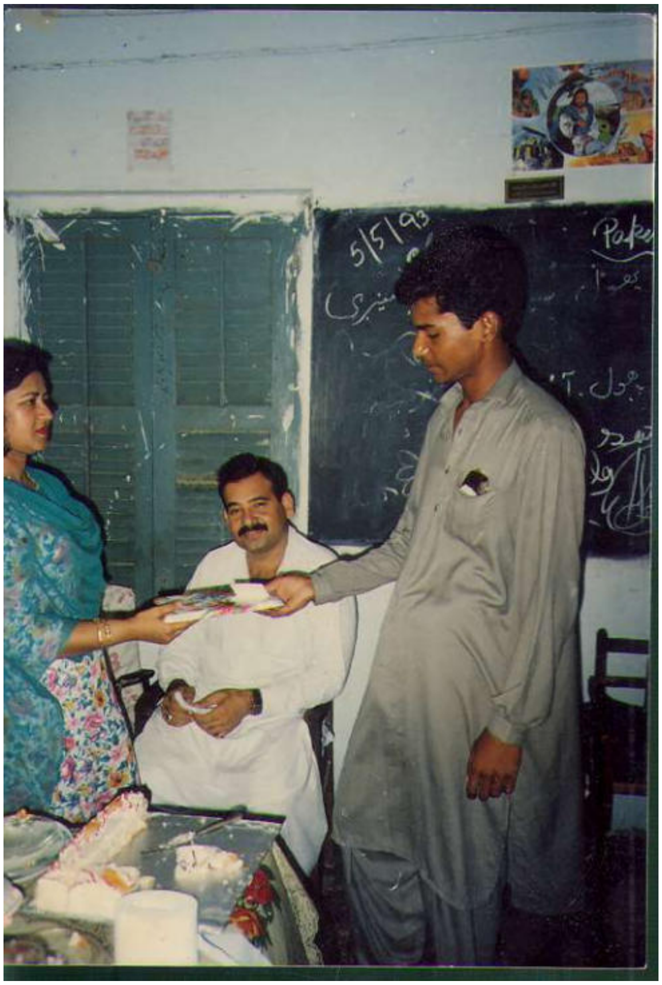
5/5/93

انڈسٹریل ہوم:

پچھلے دور میں سٹی کونسلر محترم شہناز اختر صاحبہ نے سٹی گورنمنٹ کے تحت کونسلر آفس پر ایک انڈسٹریل ہوم تیار کرایا موریہ گوٹھ ویلفیئر نے سٹی ناظم نعمت اللہ صاحب سے اس کا افتتاح بھی کرایا۔ لیکن موجودہ سٹی گورنمنٹ نے اس انڈسٹریل میں ہوم تعلیمی آغاز نہیں کیا بلکہ ڈسپنسری میں انڈسٹریل ہوم چلایا جارہا ہے پتہ نہیں کیا وجوہات ہیں کہ انڈسٹریل ہوم کو باقاعدہ اس کی جگہ پر کیوں نہیں سرگرمیوں میں چلایا جارہا ہے۔ جس سے طالبات کو مشکلات کا سامنا ہے۔

چھوٹا گیٹ بس اسٹاپ، شاہراہ فیصل پر پل کے لیے کوشش:

موریہ گوٹھ ویلفیئر ایسوسی ایشن نے آج سے 16 سال پہلے چھوٹا گیٹ بس اسٹاپ پر شاہراہ فیصل کراس کرنے کا پل بنوانے کی کوشش کا آغاز کیا تھا اس وقت کے کمشنر کراچی جناب شاہد عزیز صدیقی صاحب کو موریہ خان گوٹھ میں بلوا کر انھیں شاندار استقبالیہ دیا گیا تھا۔ اس کے بعد مختلف ایڈ منسٹریٹرز صوبائی وزراء مختلف سٹی ناظم حضرات سے رجوع کیا تا کہ آئے روز کے حادثات سے بچا جا سکے اور پل بن جائے۔ ہم اس کے لیے جناب محترمہ شہناز اختر سٹی کونسلر کے بھی مشکور ہیں۔ کہ انہوں نے سٹی کونسل میں با قاعدہ قرارداد منظور کرائی کہ چھوٹا گیٹ بس اسٹاپ پر پل بننا چاہیے۔ لیکن اس قرارداد کو منظور ہونے کے بعد بھی سٹی گورنمنٹ نے پل کی تعمیر میں بہت تاخیر سے کام لیا۔ سابقہ سٹی ناظم جناب نعمت اللہ خان صاحب نے موریہ گوٹھ میں انڈسٹریل ہوم کے افتتاح کے موقع پر اعلان کیا کہ میں چھوٹا گیٹ بس اسٹاپ پر پل بنانے کے احکامات دیتا ہوں لیکن پل پھر بھی تاخیر کا شکار رہا۔ ہم نے اپنی جدوجہد جاری رکھی۔

چھوٹا گیٹ بس اسٹاپ، شاہراہ فیصل پر پل کے لیے کوشش:

3 اپریل 2009ء کو موریہ گوٹھ ویلفیئر ایسوسی ایشن نے تمام میڈیا کو چھوٹا گیٹ بس اسٹاپ پر بلوایا اور تمام علاقہ مکینوں نے متفقہ قرارداد منظور کی اور میں شاہراہ فیصل پر دھرنا دیا کہ پل بنایا جائے جس کی کوریج مختلف T.V چینل نے کی جس میں GEO بھی شامل تھا سٹی گورنمنٹ کی انتظامیہ کی جانب سے بالائی پل کی تعمیر کی یقین دہانی دلانے پر مکینوں نے دھرنا ختم کر دیا۔

اس کے بعد تنظیم نے 15 جولائی 2009ء کو اسلام آباد میں وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار صاحب سے ملاقات کی اور ان کو پل کی تعمیر کا معاملہ بتایا۔ انہوں نے فوری سٹی ناظم سے رابطہ کیا اور دوسرے دن ہی پل کی تعمیر کا کام شروع ہوگیا۔ اب تعمیری کام آخری مراحل میں ہے۔ جس کے لیے علاقے کے تمام مکین اور ملحقہ آبادیوں کے لوگ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جن کی دعاؤں اور تعاون سے چھوٹا گیٹ بس اسٹاپ پر بالائی گزرگاہ کا کام شروع ہے۔ ہم تمام اہلیان علاقہ محترمہ شہناز اختر سابقہ سٹی کونسلر، وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار صاحب اور سٹی ناظم مصطفیٰ کمال صاحب اور ٹاؤن ناظم اور یوسی انتظامیہ کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمارا مسئلہ حل کرنے میں تعاون کیا۔

علاقے کی لیز:

گوٹھ کی لیز اور مالکانہ حقوق کا حصول ہماری اولین ترجیح رہی۔ 1978ء سے قبل علاقہ میں تمام بنیادی سہولیات آ چکی تھیں۔ اسی سال موریہ گوٹھ کے قدیم باسیوں نے گوٹھ کی تمام اراضی کی ملکیت کا مقدمہ ہائی کورٹ میں دائر کر دیا جس کی پیروی ہماری تنظیم نے کی۔ 1985ء میں ہائی کورٹ نے مکینوں کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ مالکانہ حقوق کے حصول کے لیے ہم نے 1990ء میں کمشنر کراچی شاہد عزیز صدیقی کو گوٹھ میں بلوا کر عوامی مسائل لیز کے معاملات کی طرف ان کی توجہ دلائی۔ بعدازاں 1992ء میں ڈائریکٹر کچی آبادی بلدیہ عظمیٰ کراچی عرفان علی کو گوٹھ میں بلوایا۔ 1993ء میں گوٹھ کے مکینوں کو لیز دینے کا عمل شروع ہوا۔ جس میں لینڈ مافیا نے صرف 9 لیزوں کے اجراء کے بعد عدالتی مداخلت سے یہ عمل رکوا دیا۔ ہم ایک بار پھر موریہ گوٹھ کے مکینوں کے مکانات کی لیز کا مقدمہ لڑنے عدالت میں گئے۔ 2001ء میں پھر دوبارہ فیصلہ مکینوں کے حق میں ہوا۔ 2004ء میں دوبارہ لیز کیمپ قائم کیا گیا جس میں 14 ایکڑ زمین ریلوے نے اپنی ملکیت ظاہر کر کے متنازعہ بنا دی اس متنازعہ اراضی پر 600 سے زائد مکانات قائم ہیں۔ ہمارا گوٹھ قیام پاکستان کے وقت سے آباد ہے۔ اس لیے ہمیں پاکستان ریلوے کا اراضی کی ملکیت کا دعویٰ تسلیم نہیں۔ ہم مزید لیز کے لیے کوشاں ہیں۔

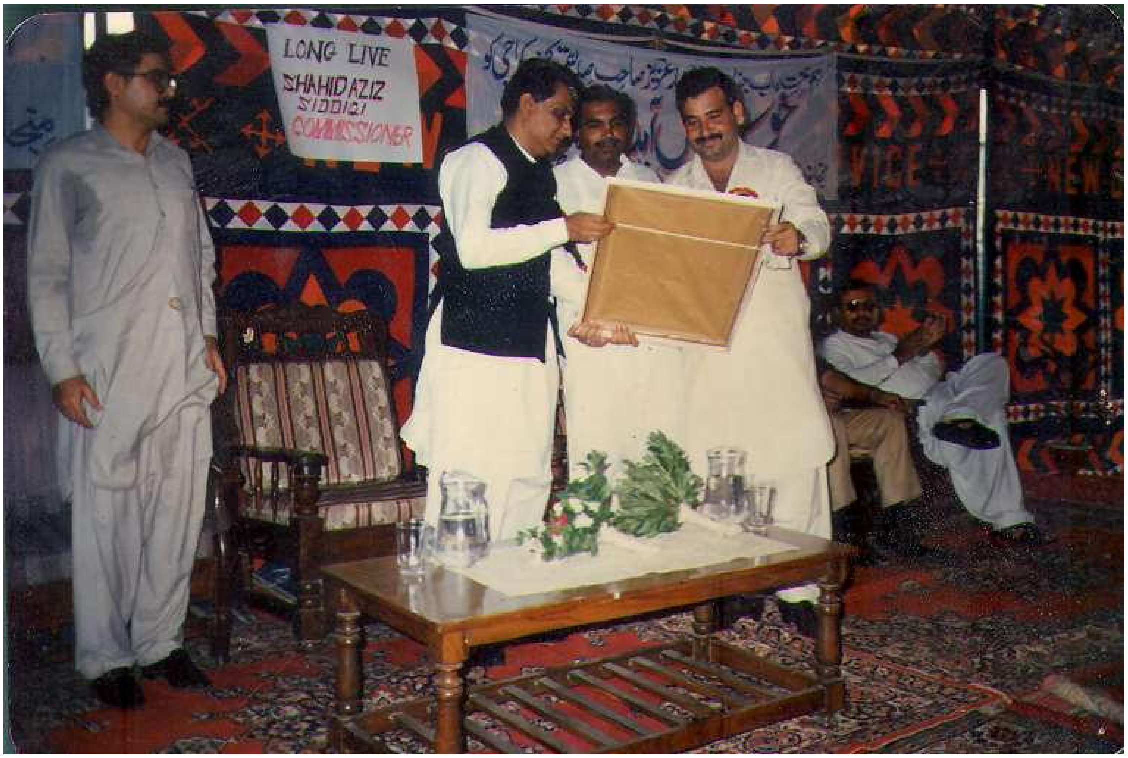
LONG LIVE
SHAHID AZIZ
SIDDIQI
COMMISSIONER

سماجی خدمات ایوارڈ:

1994ء میں وزیر اعلیٰ سندھ کو مشیر راحیلہ ٹوانہ نے پاکستان اسٹیڈی سرکل کے زیر اہتمام بے نظیر ٹیلنٹ ایوارڈ تنظیم کے صدر محبوب الٰہی کو دیا گیا۔ جو ہماری کاوشوں کا پہلی دفعہ سرکاری اعتراف بھی ہے نیز آب بھی ہم مزید تعمیر و ترقی کے لیے کوشاں ہیں۔

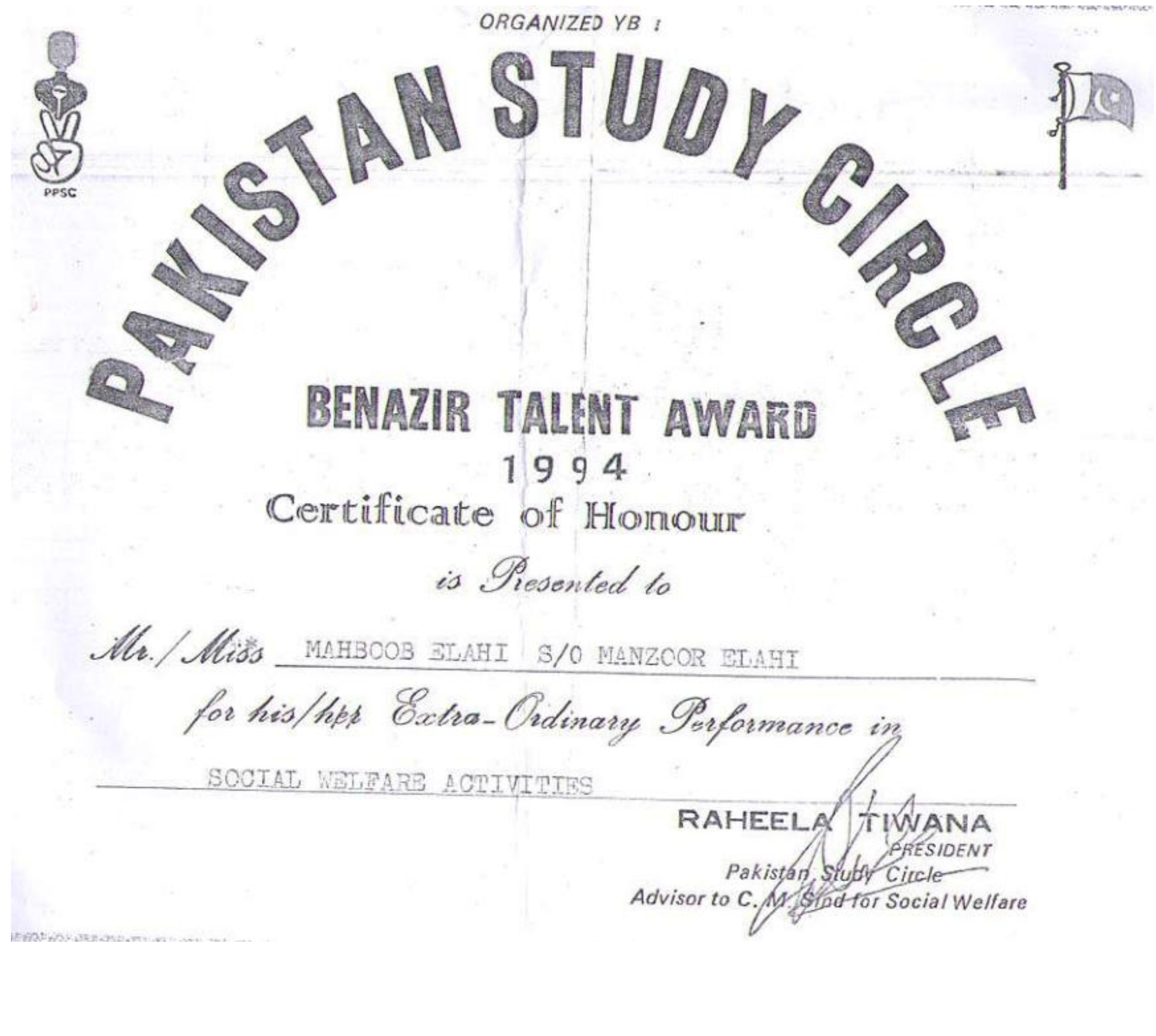

ORGANIZED YB :

PPSC

PAKISTAN STUDY CIRCLE

BENAZIR TALENT AWARD

1994

Certificate of Honour

is Presented to

Mr./Miss MAHBOOB ELAHI S/O MANZOOR ELAHI

for his/her Extra-Ordinary Performance in

SOCIAL WELFARE ACTIVITIES

RAHEELA TIWANA
PRESIDENT
Pakistan Study Circle
Advisor to C. M. Sind for Social Welfare

بحالی وتعمیر نو KCR پروجیکٹ سے بے دخلی کا خدشہ:

ہمارا علاقہ مین ریلوے ٹریک کے ساتھ شاہراہ فیصل پر جناح ٹرمینل کی بلمقابل آباد ہے اور لوکل ٹرین کیلئے ایئرپورٹ اسٹیشن بھی بنا ہوا ہے۔ 1998ء کی دہائی میں خود پاکستان ریلوے نے خسارے کی وجہ سے لوکل ٹرینیں بند کر دی تھی۔ اب 2010 میں پاکستان ریلوے جاپان کے تعاون سے جدید KCR نظام تعمیر کرنے کی آڑ میں رائٹ آف وے کیلئے درکار جگہ سے زیادہ زمین ہتھیانے کے لیے آپریشن مسماری کا ارادہ رکھتی ہے اس سلسلے میں ہمارا مطالبہ ہے کہ لیز اور کچی آبادی میں یکساں رائٹ آف وے 30 فٹ مخصوص کر کے حفاظتی دیوار بنائی جائے اور باقی ماندہ زمین کو مکینوں کے نام لیز کر دی جائے۔

مذہبی رواداری کا عملی مظاہرہ

ہمارے گوٹھ میں تمام مذہب کے لوگ ایک دوسرے کا احترام کرتے ہوئے زندگی گذارتے ہیں۔ ہم سب ایک دوسرے کے غم اور خوشی میں شریک ہوتے ہیں۔ ہندو برادری آبادی کا 10% اور کرسچن کمیونٹی 5% ہیں۔ ہمارے علاقے میں کبھی کوئی مذہبی مسئلہ پیدا نہیں ہوا۔